FEMA

ہریکن سینڈی ایڈوائزری بیس فلاڈایلیوئیشن (ABFEs)

اب جبکہ کمیونٹی کے لوگ ہریکن سینڈی کے تباہ کن اثرات سے نپٹنے کے اقدامات کر رہے ہیں، یہ ضروری ہے کہ اس حادثے سے سیکھے گئے اسباق کی پہچان ہو اور مستقبل میں سیلاب کے واقعات سے تحفظ کے لیئے ایسے اقدامات کیئے جائیں جن سے اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ عمارتوں کی ازسرنو تعمیر ایک مضبوط اور محفوظ نوعیت کی ہو جسے نقصان کا خطرہ کم ہو۔

ہریکن سینڈی کے رونما ہونے سے پہلے ایف ای ایم اے یعنی فیڈرل ایمرجنسی مینیجمنٹ ایجنسی (FEMA) نیشنل فلاڈ انشورنس پروگرام (NFIP) کے ناظم کے طور پر نیو جرزی اور نیو یارک کے ساحلی علاقوں کا از سر نو جائزہ لے رہی تھی تاکہ سیلابی بیمہ کی ادائیگیوں کا تعین کرنے کے لیئے ترتیب دیئے گئے نقشوں یعنی فلاڈ انشورنس ریٹ میپ (FIRM) کی تجدید کی جاسکے۔ ان تجدید شُدہ نقشوں کو سال 2013 کے وسط میں ریاستی اور مقامی احکام کے حوالے کیا جانا تھا۔کیونکہ موجودہ نقشے 25سال پہلے تیار کیئے گئے تھے اور کیونکہ تجدیدشُدہ نقشے ابھی مکمل نہیں ہوئے اس لیئے یہ بات نہایت اہمیت کی حامل ہے کہ ماضی قریب کی تعمیری سرگرمیوں کی مدد کے لیئے ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز (ABFEs) یعنی سیلاب کی صورت میں پانی کے متوقع درجوں کے لحاظ سے عمارتوں کی کم سے کم اُونچائی کا حالیہ جائزہ مہیا کیا جائے۔

ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز(ABFEs) کی بنیاد سائنس اور انجنئیرنگ کے ٹھوس اصولوں پر مبنی ہے اور اسے ایف آئی آر ایم یعنی فلاڈ انشورنس ریٹ میپ کی نسبت جدید ترین ڈیٹا اور بہتر تحقیقی طریقوں کی مدد سے اخذ کیا گیا ہے۔حالیہ طوفانوں جن میں ہریکن سینڈی بھی شامل ہے کے تجزیئے کے بعد ایف ای ایم اے نے یہ اخذ کیا ہے کہ سیلاب کے پانی کے درجے ساحلی سیلابوں کے خطرات کی عکاسی نہیں کرتے ۔ زیادہ اوقات ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز(ABFEs) موجودہ فلاڈ انشورنس ریٹ میپ(FIRM) کے مقابلے میں سیلابی پانی کے درجوں کو زیادہ اُونچا ظاہر کرتا ہے۔ عمارتوں اور کاروبار کے مالکوں کو چاہئے کہ وُہ از سرنو تعمیر کے عمل میں ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز(ABFEs) کو صیح طرح سے سمجھنے کے لیئے عمارتوں کے مقامی ماہرین سے رجوع کریں۔

ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز(ABFEs) درج ذیل علاقوں کی آبادیوں کو دستیاب ہونگی:

- نیوجرزی کی کاونٹیز: اٹلانٹک، برجن ، برلنگٹن، کیپ مئے، ایسیکس، ہڈسن، مڈل سیکس، مونمتھ، اوشئین اور یونین۔
- نیویارک کی کاونٹیز: برانکس، کنگز، نیو یارک، رچمنڈ، کوئینز اور ویسٹ چیسٹر

دستیاب وسائل

- ہریکن سینڈی کے بعد از سرِنو تعمیر کے بارے میں معلومات کے لیئے ملاحظہ کیجئے: www.fema.gov/sandy
- ڈزاسٹر اسسٹنٹ یعنی حادثاتی مدد کے لیئے درخواست دینے کے لیئے ملاحظہ یجئے: http://www.disasterassistance.gov/
- ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیوئیشن کے بارے میں اضافی معلومات دسمبر 2012سے ایف ای ایم اے کی ریجن II کوسٹل ویب سائیٹ سے دستیاب ہوں گی: www.Region2Coastal.com
- سوالات پوچھنے اور ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیوئیشن کے بارے میں عام معلومات کے لیئے نیشنل فلاڈ انشورنس پروگرام کے امدادی مرکز سے اس نمبر پر رابطہ کیجئے: 1-800-427-4661
- یہ جانیئے کہ آپ زیادہ محفوظ اور مضبوط عمارتیں کیسے بنا سکتے ہیں اور سیلاب کی انشورنس کی ادائیگیوں میں کمی لا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایف ای ایم اے کی حقائق پر مبنی فیکٹ شیٹ *Building Science Resources to Assist with Reconstruction After Hurricane Sandy*در ج ذیل سے حاصل کیجئے: http://www.fema.gov/library/viewRecord.do?id=6651
- یہ جاننے کے لیئے کہ کیا آپ خطرات سے بچاؤ کے لیئے گرانٹ اور قرضوں کے حق دار ہیں ، ملاحظہ کیجئے۔ www.fema.gov/hazard-mitigation-assistance
- نیشنل فلاڈ انشورنس پروگرام کے بارے میں مزید جاننے کے لیئے یا ایک انشورنس ایجنٹ سے رابطہ کرنے کے لیئے ملاحظہ کیجئے: www.FloodSmart.gov یا اس نمبر پر فون کیجئے: 1-888-229-0437
- مقامی تعمیراتی قواعد اور اجازت ناموں کے بارے میں معلومات کے لیئے اپنے کمیونٹی کے احکام سے رابطہ کیجئے

جیوسپیشل ڈیٹا لیئرز اور نقشے دسمبر 2012سے ایف ای ایم اے کی ریجن II کی کوسٹل ویب سائیٹ سے دستیاب ہوں گی: www.Region2Coastal.com ان معلومات کے ساتھ مرکزی و ریاستی اور مقامی احکام کی راہنمائی کے لیئے مزید معلومات ہوں گی تاکہ وُہ تمام حقائق کی روشنی میں از سرِ نو تعمیری کاموں کے بارے میں درست فیصلے کرسکیں۔

ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز (ABFEs) کا ہریکن کٹرینہ (2005) کے بعد از سرِ نو تعمیری کاموں میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا گیا۔ لوئیزیانہ اور مس سسیپی میں کمیونٹی کے لوگوں نے ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز (ABFEs) کا استعمال کرتے ہوئے اپنے مکانات کو اُونچا اور مضبوط تعمیر کیا اور کئی عمارتوں کی سیلاب کے خلاف انشورنس کی ادائیگیوں میں کمی واقعی ہوئی باوجود اس کے کہ وُہ اب بھی زیادہ خطرات والے علاقے میں تھے۔

نیوجرزی اور نیو یورک میں ریاستی اور مقامی احکام، بلڈرز، ارکیٹیکٹ، انشورنس کے ماہرین، عمارتوں اور کاروبار کے مالکین کو ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز (ABFEs) کا استعمال کرتے ہوئے تمام حقائق سے باخبر ہو کر تعمیراتی کاموں کے بارے میں فیصلے کرنے چاہیں تاکہ مستقبل میں سیلاب کے واقعات کے خلاف مثبت اقدامات کیئے جائیں۔

جو لوگ ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز (ABFEs) کو استعمال نہ کرنے کا فیصلہ کریں گے وُہ مستقبل میں سیلاب کے خطرات کو کم کرنے کے موقع کو کھو دیں گے۔
علاوہ ازیں جو کمیونٹی سیلاب کے خلاف این ایف آئی پی (NFIP) کےکمیونٹی ریٹنگ سسٹم (CRS) میں شرکت کرتے ہوئے تجویز کردہ کم سے کم اقدامات سے بڑھ کر اقدامات کریں گی اُن کو اضافی خطرات والے علاقوں میں بھی انشورنس کی ادائیگیوں میں کٹوتی ملے گی ۔

این ایف آئی پی (NFIP) کے پالیسی ہولڈرز کو اس حالیہ قانون سے بھی باخبر رہنا چاہئے جو اُن کے مستقبل کے انشورنس کے نرخوں پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ بگرٹ واٹرز فلاڈ انشورنس ریفارم ایکٹ 2012 میں این ایف آئی پی (NFIP) سے سیلاب کی انشورنس کی ادائیگیوں میں حکومتی مدد اور کٹوتیوں کے خاتمے کے لیئے کہا گیا ہے اور اس کے نرخوں میں خطرات کی مطابقت سے اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ جو عمارتیں این ایف آئی پی (NFIP) کےمیعار کی مطابقت سے نہیں تعمیر کی گئیں اُن پر نرخوں کے سلسلے میں شدید اثرات پڑ سکتے ہیں اور وُہ عمارتیں جو مستقبل کی بیس فلاڈ ایلیویشن کی مطابقت سے نہیں ہوں گی اُن کی انشورنس کے نرخوں میں خاصا اضافہ ہوگا۔

ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز (ABFEs) کی تشکیل کے لیئے استعمال کردہ معلومات اُن وسائل کا حصہ ہوگا جس کے استعمال سے فلاڈ انشورنس ریٹ میپ (FIRM) کی تجدید کی جاتی ہے۔ جب تک بیس فلاڈ ایلیویشن پر نظرثانی نہیں کی جاتی اور اس پر اظہار رائے نہیں لیا جاتا اور اسے مقامی احکام اپنا نہیں لیتے اُس وقت تک انشورنس کی ادائیگیوں کے نرخ نہیں بڑھیں گے اورکم سے کم بیمہ حاصل کرنے کی لازمی شرائط لاگو نہیں ہوں گی۔ کمیونٹی میں لوگوں کی بھر پور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وُہ ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز (ABFEs) کا استعمال کرتے ہوئے مضبوط اور محفوظ عمارتوں کی تعمیر کریں تاکہ مستقبل میں سیلاب کے حادثات کی وجہ سے نقصانات کے امکانات کو کم سے کم کیا جائے۔
سیلاب کے خطرات کے بارے میں بااعتماد اور باوقت معلومات مہیا کرنا ایف ای ایم اے (FEMA) کے اُن اقدامات میں سے ایک ہے جن کے ذریعے وُہ فیصلے کرنے والوں کی اس امر کو یقینی بنانے میں مدد کررہے ہیں کہ نیو جرزی اور نیو یارک کی ساحلی آبادیاں اس تباہ کن حادثے کے بعد اس کے اثرات سے نپٹتے ہوئے ایک دانشمندانہ اور پُختہ لائحہ عمل اپنائیں۔
اے بی ایف ای کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیئے دسمبر 2012سے اس ویب سائیٹ کا ملاحظہ کیجئے: www.Region2Coastal.com۔

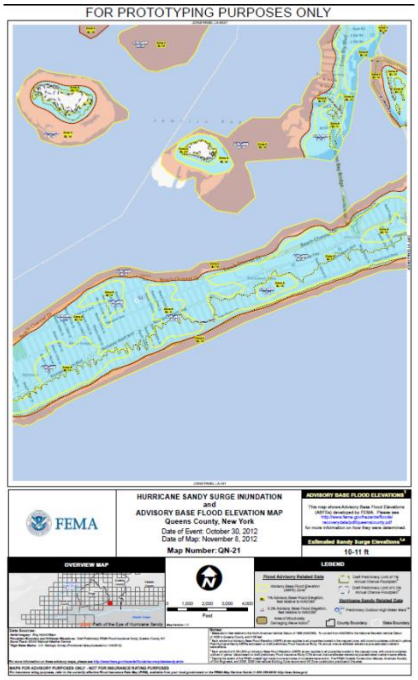

ایڈوائزری بیس فلاڈ ایلیویشنز (ABFEs) کا ایک تصویری خاکہ صرف مثال کے طور پر

لاوہ ازیں عمارتوں اور کاروبار کے مالکین کے لیئے یہ اہمیت کا حامل ہوگا کہ وُہ از سرِ نو تعمیر کے عمل کے لیئے اے بی ایف ای کی شرائط کو سمجھنے کے لیئے مقامی احکام کے ساتھ مل کر کام کریں۔نجی اور کاروباری عمارتوں کے مالکین کے آج کے فیصلے اُن کے کُنبوں اور کاروبار کو مستقبل میں تحفظ دلا نے میں مدد گار ثابت ہوٍ

تعمیر کے عمل سے پہلے عمارتوں اور کاروبار کے مالکین کو مکامی حکومت کے احکام کے ساتھ بات کرکے مکانات اور عمارتوں کی پانی سے بچاؤکے لیئے لازمی اُونچائی کا تعین کر لینا چاہئے